اُستادِ کامل و مکمّل

حضرت علّامہ نصیر الدّین نصیرؔ ہُونزائی

کے

عظیم علمی کارنامے

عظیم علی لاکھانی

9 781903 440506

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ
(۲:۲۶۹)

اُستادِ کامل و مکمّل

حضرت علّامہ
نصیر الدّین نصیر ہُونزائی

کے

عظیم علمی کارنامے

عظیم علی لاکھانی

شائع کردہ:
دانشگاہِ خانۂ حکمت پاکستان
INSTITUTE FOR SPIRITUAL WISDOM (I.S.W.) U.S.A.
www.monoreality.org
۲۰۱۳

ISW
LS

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

Knowledge for a united humanity

ISBN 1-903440-50-5

استادِ کامل و مکمّل کی علمی و عرفانی تخلیقات کا ایک

مختصر شماریاتی جائزہ

شُوآ کُسئے ہر دُرووَر می رُوئے ھنَدک گُمَنِس
ہُرمَنِس می نُماآ اُنئے غیبئے گُرِیگ ڈم دُمَنِس (۱)

ترجمہ: اے ہمارے مولا! ہر کارِ خیر میں تو ہماری روح کا پشت پناہ ہو جا اور ہر ایسے کام کا آغاز ہم (یعنی ہمارے ہاتھوں) سے ہو جائے اور اس کی تکمیل تیرے دستِ غیب سے ہو جائے۔

نصیرئے عِشقئے کِتاب عالمَر پھرآیِش مئیمی
ہَروشئے غیبئے جہان ڈُم خبر سُوَی لئے سُبوَر (۲)

ترجمہ: نصیر کے عشق کی کتاب پورے عالم میں پھیل جائے گی، یہ خبر کل ہی عالمِ غیب سے فرشتۂ پیغام رسان لے کر آیا ہے۔

اس امرِ واقعی پر کسی کو کیا شک ہو سکتا ہے کہ استادِ عقل و جان حضرت علاّمہ نصیر الدّین نصیؔر ہونزائی (د۔ف) کی منثور و منظوم تصانیف علم و عرفان کی بے شمار

کائناتیں ہیں۔ آپ کی تصانیف، عرفانی لیکچرز اور آپ کی داؤدی مناجات کا ذخیرہ اتنا ضخیم ہے کہ ایک شخص کے لئے اپنی پوری زندگی میں اس کو کما کان حقّہ سمجھنا تو کجا! ایک طائرانہ نظر ڈالنا بھی ممکن نہیں۔ با این ہمہ ذیل میں آپ کی علمی و عرفانی نعمتوں کی شکر گزاری کے جذبے کے اظہار کی خاطر شکستہ بستہ الفاظ میں صرف ایک شماریاتی جائزے کی ناچیز کوشش کی جاتی ہے۔ شماریاتی جائزے سے میری مراد آپ کی تحریری اور زبانی تخلیقات کے صفحات اور الفاظ شماری ہے۔

المدد یا مولا! المدد یا مولا!

استادِ عقل و جان حجتِ خراسان پیر ناصرِ خسرو (قس) کی طرح اپنے قلم مقتدر کو امامِ زمان کی توصیف و تعریف میں حرکت دیتے رہے ہیں۔ پیر ناصرِ خسرو (قس) اپنے امامِ زمان کے حضور میں روحانی و عقلانی نعمتوں کی شکر گزاری کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

ہر جا کہ بُوَم تا بِزیَم من گہ و بیگاہ
بر شکرِ تو رانم قلم و مِحبر و دفتر (۳)

یعنی میں جہاں بھی ہوں اور جب تک زندہ رہوں، ہمیشہ اپنا قلم، دوات اور کاغذ تیری شکر گزاری میں استعمال کرتا رہوں گا۔

اسی طرح استادِ موصوف لکھتے ہیں:

اِنے جا قلم قوَ ایتی کے ایس یَٹسے گُھر چی
ایر بیٹشکی اَمتھن گن بِلاَ گُلی ایس یٔسے دَرچی (۴)

ترجمہ: اگر وہ (یعنی میرے امامِ زمان) میرے قلم کو دعوتِ خدمت دیں، تو وہ (قلم) اپنے سر کے بل چلے گا، اس کے لئے راستہ کتنا ہی دور کیوں نہ ہو، وہ ہرگز نہیں تھکے گا۔

استادِ بزرگوار کی تخلیقات کے شماریاتی جائزے سے پہلے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی غیر معمولی یا اعجوبۂ روزگار شخصیت کا ان کی اپنی تصانیف کی روشنی میں ایک مختصر خاکہ یا پس منظر پیش کیا جائے تاکہ قارئین کو آپ کے غیر معمولی کارناموں کا کچھ اندازہ ہو سکے۔

آپ کی علمی و عرفانی تخلیقات کا پس منظر:

استادِ معظم ہر چند کہ اپنے علاقے کے لحاظ سے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے تھے آپ کے والدِ بزرگوار حضرت حبِّ علی اور جدِ امجد حضرت محمّد رفیع اپنے اپنے وقت میں پیروں کے خلیفے تھے لیکن خلیفوں کی علمی حیثیت تصنیف و تالیف کے قابل نہ تھی۔ اس لئے آپ کی ذاتِ گرامی سے قبل ہونزہ میں تصنیف و تالیف کا کوئی نمونہ ہے ہی نہیں۔ آپ کی ۱۹۱۷ء میں ولادت سے ۴ سال قبل ہونزہ کے دارالحکومت بلتت میں برٹش گورنمنٹ نے صرف ایک ہی پرائمری اسکول قائم کیا تھا اسی اسکول سے آپ نے بھی تیسری اور چوتھی جماعت دس مہینے میں ختم کیا اور آپ کی ظاہری تعلیم بس یہیں تک محدود رہی لیکن باطنی لحاظ سے ربّ العزت کی آپ کو خصوصی تائید حاصل تھی اس لئے ذاتی مطالعہ کے ذریعے آپ کی اتنی علمی ترقی ہوتی گئی کہ ۱۹۴۰ء تک شاعری کے تمام تر لوازمات وزن، قافیہ اور ردیف کے

اُصولوں کے ساتھ پختہ شاعری کرنے لگے۔ چنانچہ آپ نے اپنی علمی و عرفانی تخلیقات کے سفر کا آغاز ۱۹۴۰ء میں اس تاریخ ساز گنان سے کیا ہے جو آپ نے اپنے زمانے کے امام حضرت مولانا سلطان محمد شاہ (فداہٗ ارواحنا) کے آتشِ عشق کی سوزش کے ساتھ بروشسکی زبان کی تاریخ میں سب سے اوّلین مرتبہ لکھا، جس کا مطلع ہے:

حاضرِ امامے عشقے پھُوں جا اَسَرِ بِلی

حاضرِ امام جا گاٰلے مَلیم جا اَسَرِ مِلی (۵)

حاضر امام کے عشق کی آگ میرے دل میں لگ گئی ہے،

حاضر امام میرے زخم کا مرہم اور میرے دل کی دوا ہے۔

اس مبارک سال میں امامِ زمان نے ریڈیو کے ذریعے یہ مقدس پیغام بھی بھیجا تھا کہ میرے لطف و محبّت کا نوُر ہونزہ کی پوری جماعت پر سورج کی طرح طلوع ہو جائے گا۔ چنانچہ یہ گنان اس مقدس پیغام کا مصداق ثابت ہوا اس لئے کہ اس کے بعد اس علاقے میں علم و معرفت کا نوُر انقلابی صورت میں پھیلنے لگا اور ۱۹۵۱ء میں استادِ بزرگوار پر ذاتی قیامت کی صورت میں اوجِ کمال تک پہنچا۔

اس دوران استادِ بزرگوار کی عمرِ شریف بھی کئی اہم مراحل سے گزری۔ ان میں نہایت اہم ۱۹۴۶ء میں ڈائمنڈ جوبلی کا سال تھا جس میں سب سے پہلی مرتبہ امامِ زمان صلوات اللہ علیہ کا مبارک دیدار پونا میں نصیب ہوا جس میں آپ کو روحانی زلزلے کا تجربہ ہوا۔ اس کے بعد بمبئی میں حسن آباد زیارت کے مقام پر امامِ زمان کی طرف

سے اسمِ اعظم بھی عنایت ہوا۔ اسی مبارک موقع پر استادِ عقل و جان نے اُردو شاعری کا آغاز بھی کیا اور "ڈائمنڈ جوبلی (١٩٤٦ء) کی رنگین و پربہار یادیں" کے عنوان سے حضرتِ قائمِ دوران (علیہ السلام) کی شان میں ایک ولولہ خیز نظم لکھی جس کا مطلع ہے:

جس گھڑی شاہ علی جانبِ میدان آیا
میرا دل کہنے لگا دیکھ کہ جانان آیا (٦)

اس کے بعد استادِ عقل و جان عظیم روحانی مراحل سے گزرنے لگے، ١٩٤٨ء میں کھارادر جماعت خانے میں ابتدائی روشنی دیکھی۔ ١٩٤٩ء میں جماعت خانوں اور اسکولوں کی تعمیر کے سلسلے میں چین جانے کا زرّین موقع ملا۔ سریقول، چین میں ایک نورانی خواب میں اپنی علامتی قربانی کا مشاہدہ کیا جس میں ذاتی قیامت میں آپ کی عملی قربانی یا ذِبحٍ عَظِیم کی بشارت تھی۔ ١٩٥١ء میں جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے آپ ذاتی قیامت کے تجربے سے گزرے اور علم و معرفت کی دولتِ لازوال سے مالامال ہوگئے۔ اسی علمی و عرفانی دولتِ لازوال کے ساتھ ١٩٥٤ء میں ہونزہ واپس آئے۔ اس مقدس قیامتی علم و معرفت کو الفاظ کا جامہ پہناتے ہوئے تخلیقات و تصانیف کا سلسلہ آج تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ جاری ہے۔ آپ کی منظوم و منثور تخلیقات کی عظیم اہمیت کے بارے میں یہ جاننا کافی سے زیادہ ہے کہ آپ کی نظموں کو زمانے کے ہادئ برحق نورِ مولانا شاہ کریم صلوات اللہ علیہ نے گنان کا درجہ دیا ہے جو صرف ایک پیر یا حجت لکھتا ہے اور ساتھ ساتھ آپ کی جملہ تصانیف کے بارے میں فرمایا ہے کہ ان کو جماعت میں وسیع پیمانے پر پھیلایا جائے۔

یہاں پر اس بات کا ذکر بھی ضروری ہے کہ استادِ گرامی نے اپنے گوناگون روحانی انکشافات کے ساتھ ساتھ روحانی تجربے کی روشنی میں مادی سائنسدانوں کے بہت سارے نظریات کی تردید بھی کی ہے، جن میں "سورج کا ہائیڈروجن گیس کا ذخیرہ ضخیم ہونا" اور "زمین میں کششِ ثقل کا وجود" قابلِ ذکر ہیں۔

آپ کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ تخلیقات وتصانیف میں قرآنی حکمت، تاویل، ذکرِ الٰہی، امام شناسی، ایک حقیقت، معرفتِ ذات ومعرفتِ خُدا، روحانی سائنس اور ان جیسے کئی دقیق موضوعات پر حقیقی علم کی روشنی ڈالی گئی ہے۔

مطبوعہ تخلیقات وکُتب:

آپ کی مطبوعہ کتابوں کی تعداد ۱۲۵ سے زائد ہے۔ ان میں سے ساٹھ (۶۰) سے زائد کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ بحر العلوم ڈاکٹر فقیر مُحمّد ہونزائی صاحب اور رشیدہ نور مُحمّد ہونزائی صاحبہ نے کیا ہے۔ پچیس (۲۵) سے زائد کتب کا گجراتی میں جناب اکبر راجن صاحب نے ترجمہ کر دیا ہے جبکہ دیگر زبانوں اعنی فارسی، عربی، فرانسیسی، تاجیک اور سویڈش زبانوں میں چند کتابوں کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ آپ کی ان تمام ایک سَو پچیس (۱۲۵) سے زائد مطبوعہ کتابوں میں کل پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) سے زائد صفحات اور چھبیس لاکھ (۲۶۰۰۰۰۰) سے زائد الفاظ ہیں۔ ان کتابوں میں محوّلہ قرآنی آیات کا شمار انیس ہزار (۱۹۰۰۰) اور محوّلہ احادیث کا شمار چھ سو (۶۰۰) ہے۔ ان کتابوں میں خانۂ حکمت اور استادِ معظم کی ذاتِ گرامی سے منسلک احباب میں سے ایک ہزار (۱۰۰۰) کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔

غیر مطبوعہ تصانیف :

استادِ معظم کی چند کتابیں اور مقالہ جات کی ایک کثیر تعداد ابھی تک غیر مطبوعہ صورت میں موجود ہے۔ نیز استادِ معظم نے اپنے عزیزان کو علمی خطوط کی صورت میں بھی ایک بیش بہا خزانہ مہیا کر دیا ہے۔ جن میں سے کئی ایک نہایت اہمیت کے حامل ہیں اس لئے کہ ان میں استادِ ذی وقار نے روحانیت کے اسرار سے حجاب اٹھایا ہے اور اپنے مقام و مرتبے کو بھی ظاہر کیا ہے جن میں "میں کیا ہوں؟ میں کون ہوں؟"، "تم کون ہو؟" اور "انا کی حقیقت" خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔

ان مقالہ جات کا مکمل و مفصّل ریکارڈ زہرا سندرانی صاحبہ کے پاس موجود ہے اور آپ ہی نے ان کو منظم کر کے کتابوں کی صورت دے دی ہے اور ان میں سے دو اہم کتابیں "ہفت دریائے نورانیت" اور "زبورِ قیامت" ہیں۔

ہفت دریائے نُورانیت :

یہ انتہائی خوب صورت و پُر حکمت کتاب استادِ عقلی و جانی کے انتہائی اہم اور پُر اسرار رموز لیکچرز پر مبنی ہے۔ یہ لیکچرز اُستادِ معظم نے ۱۹۹۵ء سے لے کر ۱۹۹۹ء تک روزِ شنبہ کی صبح کراچی میں اپنے خاص احباب کو دیئے۔ زہرا سندرانی صاحبہ نے ان لیکچرز کو نہایت سرعت کے ساتھ نوٹ کر لیا ہے۔ ان کی کل تعداد دوسو (۲۰۰) ہے۔ ہفت دریائے نُورانیت کی سات جلدوں کے صفحات کی تعداد ایک ہزار سات سو (۱۷۰۰) اور الفاظ کا تخمینہ پانچ لاکھ (۵۰۰۰۰) ہے۔

زبورِ قیامت:

یہ انتہائی دلپذیر کتاب استادِ ذی وقار (د۔ ف) کی مناجاتوں اور گریہ وزاری پر مبنی ہے۔ استادِ کامل ومکمل (د۔ ف) کی تمام گریہ وزاری اور مناجاتیں اس وقت دو سو (۲۰۰) آڈیو کیسٹس میں محفوظ ہیں۔ ان کو ضبطِ تحریر میں لانے کے بعد تقریباً دو ہزار ایک سو (۲۱۰۰) صفحات اور سات لاکھ (۷۰۰۰۰۰) الفاظ پر مشتمل ہوں گے۔ ان میں سے ابتدائی بائیس کیسٹس یاسمین شیرولی صاحبہ ضبطِ تحریر میں لا چکی ہیں۔

ان کے علاوہ دوسری کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

قائم شناسی (تین جلدیں)، چہل کلیدِ نورانی تاویل، خواتینِ قرآن، قرآنی علم و حکمت کے جواہر، مادی و روحانی سائنس کا سنگم معلوماتِ حظیرۂ قدس، اسرارِ زندہ قرآن، کتابِ مکنون = کتابِ مخفی، جواہرِ قرآن، عقلی شریعت کے اسرار، قوانینِ بہشت، ستر ہزار کا عظیم معجزہ، جماعت خانۂ یارقند کے معجزات، نورانی تالاب اور رائل بنگلوز ان لونگ پیراڈائز (ROYAL BUNGALOWS IN LIVING PARADISE)

ان تمام مقالہ جات کے، جو کتابوں کی صورت میں ترتیب دیئے گئے ہیں اور تمام غیر مطبوعہ منظوم کلام کے ایک اندازے کے مطابق پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) صفحات اور اُنتیس لاکھ (۲۹۰۰۰۰۰) الفاظ ہوں گے۔

منظوم کلام:

آپ نے چار زبانوں اعنی بروشسکی، اُردو، فارسی اور شرقی ترکی میں حکمتی اور عرفانی شاعری کی ہے۔ آپ کے کلام پر مبنی کتابوں میں نغمۂ اسرافیل، منظوماتِ

نصیری، آئینۂ جمال، جواہرِ معارف ، بھشتئے اسقرگٹ اور دیوانِ نصیری (بروشسکی) کے ساتھ ساتھ اب تک بارہ (۱۲) جلدوں پر مشتمل دیوانِ نصیری (اُردو) شامل ہیں جن کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ان تمام کتابوں میں نظموں کی تعداد تا ایندم ساڑھے تین ہزار (۳۵۰۰) اور اشعار کی تعداد تیس ہزار (۳۰۰۰۰) سے زائد ہے۔

غیر منقول (Untranscribed) لیکچرز:

آپ کے لیکچرز کے ڈیجیٹل ریکارڈ کا ذخیرہ انتہائی ضخیم ہے اور ایک اندازے کے مطابق یہ لیکچرز ساڑھے چار ہزار (۴۵۰۰) سی ڈیز پر مشتمل ہیں جو ساڑھے چھ ہزار (۶۵۰۰) سے زائد گھنٹوں پر محیط ہیں۔ علم کے ان گرانمایہ درّ و مرجان کو ضبطِ تحریر میں لانے کا انتہائی اہم اور دقیق کام شہناز ہونزائی صاحبہ کی سربراہی میں خانۂ حکمت کراچی مرکز میں کیا جا رہا ہے جس میں کراچی کے علاوہ چترال مرکز کے احباب بھی انتہائی جانفشانی سے حصہ لے رہے ہیں۔ ان لیکچرز کو تحریر میں لانے کے بعد تقریباً ایک لاکھ تیس ہزار (۱۳۰۰۰۰) صفحات پر مشتمل ایک علمی کائنات ہو گی جس میں تین کروڑ پچیس لاکھ (۳۲۵۰۰۰۰۰) سے زائد الفاظ ہوں گے۔

صفحات والفاظ کا کُلّی تخمینہ:

استادِ معظم (د۔ف) کی ان تمام تخلیقات جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، کے صفحات کی تعداد کا اندازہ ایک لاکھ ساٹھ ہزار (۱۶۰۰۰۰) اور الفاظ کا تخمینہ تین کروڑ اسّی

لاکھ (۳۸۰۰۰۰۰) ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

خامی و ناتمامی:

استادِ معظم (د۔ف) کی علمی و عرفانی تخلیقات پر اس خام و ناتمام جائزے میں یقیناً بے حساب کوتاہیاں ہوئی ہوں گی جن کے لئے ناچیز اُستادِ عقلی و جانی (د۔ف) سے نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کا طلبگار ہے عاجزانہ دعا ہے کہ خُداوندِ قیامت اس خام و ناتمام کاوش میں موجود تقصیرات اور کوتاہیوں کو اپنی بے پایان رحمت سے درگذر فرمائے اور اس میں اپنی تائیدات و توفیقات کا نُورانی رنگ بھر دے اور اپنے مقدس دین کی عاجزانہ خدمت کے لئے عالی ہمّتی سے نوازے، آمین! یا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ!

خاکسار عظیم علی لاکھانی

۳۰، اگست ۲۰۱۳ء

حواشی:

۱ دیوانِ نصیری (بروشسکی)، نظم: روحانی لشکر، ص ۲۲۶،

مصنف: علّامہ نصیر الدّین نصیرؔ ہونزائی

۲ دیوانِ نصیری (بروشسکی)، نظم: ظہورِ نور، ص ۱۳۰،

مصنف: علّامہ نصیر الدّین نصیرؔ ہونزائی

۳ دیوانِ اشعارِ ناصرِ خسرو، تہران، سنہ ۱۳۷۲ھ، ص ۱۷۷،

مصنف: حجتِ خراسان پیر ناصرِ خسرو (قس)

۴ دیوانِ نصیری (بروشسکی)، نظم: قلم تو، ص ۲۸۶،

مصنف: علّامہ نصیر الدّین نصیرؔ ہونزائی

۵ دیوانِ نصیری (بروشسکی)، نظم: مقدس عشق کا آغاز، ص ۲۱۶،

مصنف: علّامہ نصیر الدّین نصیرؔ ہونزائی

۶ دیوانِ نصیری (اُردو)، نظم: ڈائمنڈ جوبلی (۱۹۴۶ء) کی رنگین و پربہار یادیں ا، ص ۱۱،

مصنف: علّامہ نصیر الدّین نصیرؔ ہونزائی

فہرستِ تصانیف وتراجم
حضرت علّامہ نصیرالدّین نصیرؔ ہُونزائی (ستارۂ امتیاز)
تاریخ وار

مُدَوِّن: نزار حبیب

Signs and Abbreviations

* = Unpublished

A = Arabic Translation	F = French Translation	P = Persian Translation	T = Tajik Translation
E = English Translation	G = Gujarati Translation	S = Swedish Translation	U = Urdu Translation

نمبرشمار	اسمائے کتب	زبان	نثر/نظم/قوائد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۱	سلسلۂ نورِ امامت E	اردو	نثر	تصنیف	۳/دسمبر ۱۹۵۷ء	۴۰
۲	نغمۂ اسرافیل	بروشسکی	نظم	تصنیف	اکتوبر ۱۹۶۱ء	۴۴
۳	آئینۂ جمال	بروشسکی ، فارسی	نظم	تصنیف	۱۲/اکتوبر ۱۹۶۱ء	۴۴
۴	شرافت نامہ	اردو	نظم	ترجمہ	۱۹۶۲ء	۴۵
۵	منظوماتِ نصیری	بروشسکی	نظم	تصنیف	۱۹۶۲ء	۴۵
۶	میزان الحقائق E P*	اردو	نثر	تصنیف	۱۵/جون ۱۹۶۲ء	۴۵
۷	یا علیؑ مدد E G P	اردو	نثر	تصنیف	۲۹/ اپریل ۱۹۶۵ء	۴۷
۸	مفتاح الحکمت E	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/مئی ۱۹۶۵ء	۴۸
۹	درختِ طوبیٰ* E* U*	فارسی	نثر	تصنیف	۱۹۶۶ء	۴۹
۱۰	دُعا مغزِ عبادت E	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ مارچ ۱۹۶۷ء	۴۹
۱۱	گلدستہ ای ازگلزار مولوی معنوی	اردو	نثر	ترجمہ	۳۰/مئی ۱۹۶۷ء	۵۰
۱۲	مطلوب المؤمنین	اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۶۷ء	۵۰
۱۳	وجہِ دین (حصۂ اوّل) E	اردو	نثر	ترجمہ	یکم/جنوری ۱۹۶۸ء	۵۰

نمبر شمار	اسمائے کتب		زبان	نثر/نظم/قواعد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۱۴	ثبوتِ امامت	EGP	اردو	نثر	تصنیف	۷/ فروری ۱۹۶۸ء	۵۰
۱۵	وجہِ دین (حصۂ دوم)	E	اردو	نثر	ترجمہ	۱۱/ جولائی ۱۹۶۸ء	۵۱
۱۶	پیر پندیاتِ جوانمردی		اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۶۹ء	۵۲
۱۷	حروفِ مقطعات*		اردو	نثر	تصنیف	۱۹۷۰ء	۵۳
۱۸	بروشسکی برجونک		بروشسکی	گرامر	تصنیف	۱۹۷۰ء	۵۳
۱۹	حکیم پیر ناصر خسرو اور روحانیت	E	اردو	نثر	تصنیف	۱۸/ ستمبر ۱۹۷۰ء	۵۳
۲۰	کوزۂ کوثر		اردو	نثر	تصنیف	۲۷/ اپریل ۱۹۷۲ء	۵۴
۲۱	فصولِ پاکؑ		اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۲ء	۵۵
۲۲	امام شناسی (حصۂ اوّل)	EGP	اردو	نثر	تصنیف	۲/ اگست ۱۹۷۲ء	۵۵
۲۳	امام شناسی (حصۂ دوم)	EG	اردو	نثر	تصنیف	۲/ اگست ۱۹۷۲ء	۵۵
۲۴	ایثار نامہ		اردو	نثر	تصنیف	۱۵/ نومبر ۱۹۷۳ء	۵۶
۲۵	جواہرِ حقائق		اردو	نظم	تصنیف	۱۹۷۳ء	۵۶
۲۶	امام شناسی (حصۂ سوم)	EG	اردو	نثر	تصنیف	۱۲/ مارچ ۱۹۷۴ء	۵۶

نمبر شمار	اسمائے کتب		زبان	نثر/نظم/قواعد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۲۷	ولایت نامہ	EGP*	اردو	نثر	تصنیف	۸/ فروری ۱۹۷۵ء	۵۷
۲۸	تجہیز وتکفین		اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۵ء	۵۸
۲۹	ذکرِ الٰہی		اردو	نثر	تصنیف	۲۲/ فروری ۱۹۷۶ء	۵۸
۳۰	جواہرِ معارف		فارسی	نظم	تصنیف	۲۵/ اپریل ۱۹۷۶ء	۵۸
۳۱	حقیقی دیدار		اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ دسمبر ۱۹۷۶ء	۵۹
۳۲	آٹھ سوال کے جواب		اردو	نثر	تصنیف	۲۴/ دسمبر ۱۹۷۶ء	۵۹
۳۳	وجہِ دینِ منتخب		اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۶ء	۵۹
۳۴	نورُ الایقان		اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۶ء	۵۹
۳۵	نورِ عرفان		اردو	نثر	ترجمہ	۱۹۷۶ء	۵۹
۳۶	رموزِ روحانی	EP*	اردو	نثر	تصنیف	۷/ مئی ۱۹۷۷ء	۵۹
۳۷	عشقِ حقیقی*		اردو	نثر	تصنیف	۱۹۷۷ء	۶۰
۳۸	علمی خزانہ (حصۂ اوّل)	GP*	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ اگست ۱۹۷۷ء	۶۰
۳۹	علمی خزانہ (حصۂ دوم)	GP*	اردو	نثر	تصنیف	۲۵/ اگست ۱۹۷۷ء	۶۰

نمبر شمار	اسمائے کتب		زبان	نثر/نظم/قواعد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۴۰	علمی خزانہ (حصۂ سوم)	*GP	اردو	نثر	تصنیف	۴/ستمبر ۱۹۷۷ء	۶۰
۴۱	علمی خزانہ (حصۂ چہارم)	GP	اردو	نثر	تصنیف	۱۲/اکتوبر ۱۹۷۷ء	۶۰
۴۲	علمی خزانہ (حصۂ پنجم)	*GP	اردو	نثر	تصنیف	۲۶/اکتوبر ۱۹۷۷ء	۶۰
۴۳	قرآنِ پاکؑ اسمِ اعظم میں	*EGP	اردو	نثر	تصنیف	اکتوبر ۱۹۷۷ء	۶۰
۴۴	قرآن اور روحانیت	EGP	اردو	نثر	تصنیف	۱۲/نومبر ۱۹۷۷ء	۶۰
۴۵	سپاسنامہ		اردو	نثر	تصنیف	۲۳/ اپریل ۱۹۷۸ء	۶۰
۴۶	سَو سوال (حصۂ اوّل)	EG	اردو	نثر	تصنیف	۲۹/مئی ۱۹۷۸ء	۶۱
۴۷	سَو سوال (حصۂ دوم)	EG	اردو	نثر	تصنیف	۴/اگست ۱۹۷۸ء	۶۱
۴۸	سَو سوال (حصۂ سوم)	EG	اردو	نثر	تصنیف	۵/اگست ۱۹۷۸ء	۶۱
۴۹	سَو سوال (حصۂ چہارم)	EG	اردو	نثر	تصنیف	۲۶/اگست ۱۹۷۸ء	۶۱
۵۰	المجالس المغربیہ*	*E	اردو	نثر	تصنیف	۱۹۷۸ء	۶۱
۵۱	نقوشِ حکمت		اردو، انگریزی	نقوش	تصنیف	۱۹۷۸ء	۶۱
۵۲	دیوانِ نصیری	*U	بروشسکی	نظم	تصنیف	۷/جنوری ۱۹۷۹ء	۶۱

نمبر شمار	اسمائے کتب		زبان	نثر/نظم/قوائد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۵۳	قرآن اور نورِ امامت	EG	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ جون ۱۹۷۹ء	۶۲
۵۴	معراجِ روح	EGP*	اردو	نثر	تصنیف	۲۹/ جون ۱۹۷۹ء	۶۲
۵۵	گلشنِ خودی		اردو	نظم	تصنیف	۲۹/ جولائی ۱۹۷۹ء	۶۲
۵۶	مطالعۂ روحانیت و خواب	EG	اردو	نثر	تصنیف	۲/ مئی ۱۹۸۰ء	۶۲
۵۷	علم کے موتی	P*	اردو	نثر	تصنیف	۲/ جنوری ۱۹۸۱ء	۶۳
۵۸	روح کیا ہے؟	EGP*	اردو	نثر	تصنیف	۲۳/ جون ۱۹۸۱ء	۶۴
۵۹	معرفت کے موتی (حصۂ اوّل)	EG	اردو	نثر	تصنیف	۳/ جون ۱۹۸۲ء	۶۵
۶۰	اناۓ بروشسکی		بروشسکی	گرامر	تصنیف	۱۹۸۲ء	۶۵
۶۱	چالیس سوال	EGP	اردو	نثر	تصنیف	۷/ جولائی ۱۹۸۳ء	۶۶
۶۲	معرفت کے موتی (حصۂ دوم)	EG	اردو	نثر	تصنیف	۱۵/ اگست ۱۹۸۳ء	۶۶
۶۳	حکمتِ تسمیہ اور اسمائے اہلِ بیت	EGP*	اردو	نثر	تصنیف	۲۴/ ستمبر ۱۹۸۳ء	۶۶
۶۴	گنجِ گرانمایہ	E	اردو	نثر	تصنیف	۲۵/ اگست ۱۹۸۴ء	۶۷
۶۵	سوغاتِ دانش	G	اردو	نثر	تصنیف	۱۳/ دسمبر ۱۹۸۴ء	۶۷

نمبرشمار	اسمائے کتب	زبان	نثر/نظم/قوائد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
٦٦	میوۂ بہشت E	اردو	نثر	تصنیف	١٦/ جون ١٩٨٥ء	٦٨
٦٧	علم کی سیڑھی	اردو	نثر	تصنیف	٢٦/ دسمبر ١٩٨٥ء	٦٨
٦٨	کتاب العلاج (قرآنی علاج) E F	اردو	نثر	تصنیف	٢٩/ اکتوبر ١٩٨٦ء	٦٩
٦٩	حقائقِ عالیہ E G	اردو	نثر	تصنیف	٥/ جنوری ١٩٨٧ء	٦٩
٧٠	عطرافشان E G	اردو	نثر	تصنیف	٢٨/ نومبر ١٩٨٧ء	٧٠
٧١	بہشتِ اسقرگ E	بروشسکی	نظم	تصنیف	٢٧/ فروری ١٩٨٨ء	٧٠
٧٢	کتاب العلاج (علمی علاج) E	اردو	نثر	تصنیف	٣/ ستمبر ١٩٨٨ء	٧١
٧٣	ساٹھ سوال E G P S	اردو	نثر	تصنیف	١٩/ مارچ ١٩٨٩ء	٧١
٧٤	کتاب العلاج (روحانی علاج) E	اردو	نثر	تصنیف	١١/ جولائی ١٩٨٩ء	٧٢
٧٥	قرآنی مینار E P*	اردو	نثر	تصنیف	١٦/ اپریل ١٩٩٠ء	٧٢
٧٦	گلہائے بہشت	اردو	نثر	تصنیف	٢٩/ جون ١٩٩٠ء	٧٣
٧٧	بروشو برکش	بروشسکی	گرامر	تصنیف	١٩٩٠ء	٧٣
٧٨	سوینیے برکث	بروشسکی	گرامر	تصنیف	١٩٩٠ء	٧٣

نمبر شمار	اسمائے کتب		زبان	نثر/نظم/قواعد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۷۹	لبِّ لباب	E	اردو	نثر	تصنیف	۲۳/فروری ۱۹۹۱ء	۷۳
۸۰	قرۃُ العین	E	اردو	نثر	تصنیف	۲۴/اگست ۱۹۹۱ء	۷۴
۸۱	چہل کلید	E	اردو	نثر	تصنیف	۱۷/جنوری ۱۹۹۲ء	۷۴
۸۲	لعل وگوہر	E	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ اپریل ۱۹۹۲ء	۷۴
۸۳	چراغِ روشن اور حکیم پیر ناصر خسرو ایک علمی کائنات	EPT*	اردو	نثر	تصنیف	۲۲/ اپریل ۱۹۹۳ء	۷۵
۸۴	چہل حکمتِ شکر گزاری	EGP*	اردو	نثر	تصنیف	۹/ جولائی ۱۹۹۳ء	۷۶
۸۵	جماعت خانہ (حصۂ اوّل)	EGP*	اردو	نثر	تصنیف	۳۱/اگست ۱۹۹۳ء	۷۶
۸۶	مفید انٹرویو		اردو	نثر		۱۳/نومبر ۱۹۹۳ء	۷۶
۸۷	قوانینِ قرآن		اردو	نثر	تصنیف	۲۱/دسمبر ۱۹۹۳ء	۷۶
۸۸	چہل حکمتِ جہاد	EP*	اردو	نثر	تصنیف	۱۹۹۳ء	۷۶
۸۹	زبورِ عاشقین	E	اردو	نثر	تصنیف	۲۰/ فروری ۱۹۹۴ء	۷۶
۹۰	علمی بہار (درسِ مکرّر)	EP*	اردو	نثر	تصنیف	۱۲/مئی ۱۹۹۴ء	۷۶
۹۱	تجلیاتِ حکمت	EP*	اردو	نثر	تصنیف	۱۲/جون ۱۹۹۴ء	۷۷

نمبر شمار	اسمائے کتب	زبان	نثر/نظم/قواعد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۹۲	جنگ خصوصی انٹرویو E	اردو	نثر		۳/ اکتوبر ۱۹۹۴ء	۷۷
۹۳	کارنامۂ زرّین (حصۂ اوّل)	اردو	نثر	تصنیف	۱۲/ اکتوبر ۱۹۹۴ء	۷۷
۹۴	کارنامۂ زرّین (حصۂ دوم)	اردو	نثر	تصنیف	۸/ نومبر ۱۹۹۴ء	۷۷
۹۵	سراج القلوب EP	اردو	نثر	تصنیف	۶/ اپریل ۱۹۹۵ء	۷۷
۹۶	شہدِ بہشت	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ جون ۱۹۹۵ء	۷۸
۹۷	روحانی سائنس کے عجائب و غرائب EGP*	اردو	نثر	تصنیف	۱۸/ جولائی ۱۹۹۵ء	۷۸
۹۸	کارنامۂ زرّین (حصۂ سوم)	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ جنوری ۱۹۹۶ء	۷۸
۹۹	ہزار حکمت (تاویلی انسائیکلوپیڈیا) E	اردو	نثر	تصنیف	۱۷/ اکتوبر ۱۹۹۶ء	۷۹
۱۰۰	عملی تصوف اور روحانی سائنس E	اردو	نثر	تصنیف	۴/ اپریل ۱۹۹۷ء	۷۹
۱۰۱	تجرباتِ روحانی	اردو	نثر	تصنیف	۲۰/ اگست ۱۹۹۷ء	۸۰
۱۰۲	قانونِ کُلّ	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ اپریل ۱۹۹۸ء	۸۰
۱۰۳	عشقِ سماوی	اردو	نثر	تصنیف	۴/ دسمبر ۱۹۹۸ء	۸۱
۱۰۴	صنادیقِ جواہر (حصۂ اوّل) E	اردو	نثر	تصنیف	۲۰/ جنوری ۱۹۹۹ء	۸۱

نمبر شمار	اسمائے کتب	زبان	نثر/نظم/قواعد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۱۰۵	صنادیقِ جواہر (حصۂ دوم) E	اردو	نثر	تصنیف	۳/ جون ۱۹۹۹ء	۸۲
۱۰۶	صنادیقِ جواہر (حصۂ سوم) E	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ نومبر ۱۹۹۹ء	۸۲
۱۰۷	دیکیرن	بروشسکی	گرامر	تصنیف	۱۹۹۹ء	۸۲
۱۰۸	قرآنی سائنس (حصۂ اوّل)	اردو	نثر	تصنیف	۱۰/ ستمبر ۲۰۰۰ء	۸۳
۱۰۹	قرآنی سائنس (حصۂ دوم)	اردو	نثر	تصنیف	۱۴/ مارچ ۲۰۰۱ء	۸۳
۱۱۰	قرآنی سائنس (حصۂ سوم)	اردو	نثر	تصنیف	۱۸/ جولائی ۲۰۰۱ء	۸۴
۱۱۱	قرآنی سائنس (حصۂ چہارم)	اردو	نثر	تصنیف	۸/ دسمبر ۲۰۰۱ء	۸۴
۱۱۲	کنوزالاسرار	اردو	نثر	تصنیف	۲۶/ اپریل ۲۰۰۲ء	۸۴
۱۱۳	حظیرۃُ القدس عالمِ شخصی کی بہشت	اردو	نثر	تصنیف	۶/ مئی ۲۰۰۲ء	۸۴
۱۱۴	قرآنِ حکیم اور عالمِ انسانیت (حصۂ اوّل) E A*	اردو	نثر	تصنیف	۳/ جولائی ۲۰۰۲ء	۸۵
۱۱۵	جماعت خانہ (حصۂ دوم)	اردو	نثر	تصنیف	۱/ نومبر ۲۰۰۲ء	۸۵
۱۱۶	اسقرکُے بسی	بروشسکی	گرامر	تصنیف	۲۰۰۲ء	۸۵
۱۱۷	سلسلۂ نورٌ علیٰ نور	اردو	نثر	تصنیف	۱۴/ اپریل ۲۰۰۳ء	۸۵

نمبر شمار	اسمائے کتب	زبان	نثر/نظم/قوائد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۱۱۸	کتاب الولایہ	اردو	نثر	ترجمہ	۲۵/ مئی ۲۰۰۳ء	۸۶
۱۱۹	اسماعیلی اصطلاحات	اردو	نثر	تصنیف	۱۰/ اگست ۲۰۰۳ء	۸۶
۱۲۰	قرآنِ حکیم اور عالمِ انسانیت (حصۂ دوم) * EA	اردو	نثر	تصنیف	۱۱/ ا اکتوبر ۲۰۰۳ء	۸۶
۱۲۱	مناجاتِ علمی	اردو	نثر	تصنیف	۲/ دسمبر ۲۰۰۳ء	۸۶
۱۲۲	شمول بوق	بروشسکی	گرامر	تصنیف	۲۰۰۳ء	۸۶
۱۲۳	قائم شناسی (حصۂ اوّل) *	اردو	نثر	تصنیف	۹/ مارچ ۲۰۰۴ء	۸۶
۱۲۴	دیوانِ نصیری (حصۂ اوّل)	اردو	نظم	تصنیف	۷/ اپریل ۲۰۰۴ء	۸۶
۱۲۵	قائم شناسی (حصۂ دوم) *	اردو	نثر	تصنیف	۹/ جولائی ۲۰۰۴ء	۸۷
۱۲۶	تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز اور ہائی ایجوکیٹرز *	اردو	نثر	تصنیف	۲۰۰۴ء	۸۷
۱۲۷	قائم شناسی (حصۂ سوم) *	اردو	نثر	تصنیف	۳/ جنوری ۲۰۰۵ء	۸۷
۱۲۸	قرآنی علم و حکمت کے جواہر *	اردو	نثر	تصنیف	۱۴/ مارچ ۲۰۰۵ء	۸۷
۱۲۹	روحانی سائنس اور مادّی سائنس کا سنگم * E	اردو	نثر	تصنیف	۳/ جون ۲۰۰۵ء	۸۸
۱۳۰	کتابِ مکنون = کتابِ مخفی *	اردو	نثر	تصنیف	۳/ نومبر ۲۰۰۵ء	۸۸

نمبر شمار	اسمائے کتب	زبان	نثر/نظم/قوائد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۱۳۱	بروشسکی جواہر پارے	بروشسکی	گرامر	تصنیف	دسمبر ۲۰۰۵ء	۸۸
۱۳۲	بروشسکی اردو ڈکشنری (جلد اوّل)	بروشسکی، اردو	لغت	تصنیف	۲۰۰۵ء	۸۸
۱۳۳	معلوماتِ خطیرۂ قدس*	اردو	نثر	تصنیف	۱۴/ جنوری ۲۰۰۶ء	۸۸
۱۳۴	قوانینِ بہشت*	اردو	نثر	تصنیف	۲۳/ جنوری ۲۰۰۶ء	۸۸
۱۳۵	چہل کلیدِ نورانی تاویل*	اردو	نثر	تصنیف	۲/ مارچ ۲۰۰۶ء	۸۸
۱۳۶	خواتینِ قرآن*	اردو	نثر	تصنیف	۲۱/ مارچ ۲۰۰۶ء	۸۸
۱۳۷	ستر ہزار کا عظیم معجزہ*	اردو	نثر	تصنیف	۸/ نومبر ۲۰۰۶ء	۸۹
۱۳۸	دیوانِ نصیری (حصۂ دوم)*	اردو	نظم	تصنیف	۳۰ دسمبر ۲۰۰۶ء	۸۹
۱۳۹	دیوانِ نصیری (حصۂ سوم)*	اردو	نظم	تصنیف	۳۱/ اگست ۲۰۰۷ء	۹۰
۱۴۰	اسرارِ زندۂ قرآن*	اردو	نثر	تصنیف	۱۰/ اکتوبر ۲۰۰۷ء	۹۰
۱۴۱	جواہرِ قرآن*	اردو	نثر	تصنیف	۶/ نومبر ۲۰۰۷ء	۹۰
۱۴۲	دیوانِ نصیری (حصۂ چہارم)*	اردو	نظم	تصنیف	۳۰/ اپریل ۲۰۰۸ء	۹۰
۱۴۳	دیوانِ نصیری (حصۂ پنجم)*	اردو	نظم	تصنیف	۲۳/ اکتوبر ۲۰۰۸ء	۹۱

نمبر شمار	اسمائے کتب	زبان	نثر/نظم/قوائد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۱۴۴	دیوانِ نصیری (حصۂ ششم) *	اردو	نظم	تصنیف	۶/ فروری ۲۰۰۹ء	۹۱
۱۴۵	دیوانِ نصیری (حصۂ ہفتم) *	اردو	نظم	تصنیف	۳۱/ جولائی ۲۰۰۹ء	۹۲
۱۴۶	دیوانِ نصیری (حصۂ ہشتم) *	اردو	نظم	تصنیف	۱۰/ دسمبر ۲۰۰۹ء	۹۲
۱۴۷	بروشسکی اردو ڈکشنری (جلد دوم) *	بروشسکی، اردو	لغت	تصنیف	۲۰۰۹ء	۹۲
۱۴۸	دیوانِ نصیری (حصۂ نہم) *	اردو	نظم	تصنیف	۱۸/ اپریل ۲۰۱۰ء	۹۲
۱۴۹	دیوانِ نصیری (حصۂ دہم) *	اردو	نظم	تصنیف	۲۲/ ستمبر ۲۰۱۰ء	۹۳
۱۵۰	عقلِ شریعت کے اسرار *	اردو	نثر	تصنیف	۹/ اپریل ۲۰۱۱ء	۹۳
۱۵۱	دیوانِ نصیری (حصۂ یازدہم) *	اردو	نظم	تصنیف	۳۱/ مئی ۲۰۱۱ء	۹۴
۱۵۲	جماعت خانۂ یارقند کے معجزات *	اردو	نثر	تصنیف	۱۸/ نومبر ۲۰۱۱ء	۹۴
۱۵۳	دیوانِ نصیری (حصۂ دوازدہم) *	اردو	نظم	تصنیف	۲۶/ فروری ۲۰۱۲ء	۹۴
۱۵۴	تجلیاتِ بہشت *	اردو	نثر	تصنیف	۲۰۱۲ء	۹۵
۱۵۵	ہُونزہ کی تاریخی شخصیات اور خاندانِ حاجی کُٹ *	اردو	نثر	تصنیف	۲۰۱۲ء	۹۵
۱۵۶	نُورانی تالاب * E*	اردو	نثر	تصنیف	۲۰۱۳ء	۹۵

نمبر شمار	اسمائے کتب	زبان	نثر/نظم/قوائد/لغت	تصنیف/ترجمہ	تاریخِ تصنیف	مصنف کی عمر
۱۵۷	رائل بنگلوز اِن لِونگ پیراڈائز*	اردو	نثر	تصنیف		
۱۵۸	بروشسکی اردو ڈکشنری (جلد سوم)*	بروشسکی، اردو	لغت	تصنیف		
۱۵۹	کارنامۂ زرّین (حصۂ چہارم)*	اردو	نثر	تصنیف		
۱۶۰	زبورِ قیامت*	اردو	نثر	تصنیف		
۱۶۱	ہشت بہشت*	اردو	نثر	تصنیف		
۱۶۲	ہفت دریائے نورانیت*	اردو	نثر	تصنیف		

دانشگاہِ خانۂ حکمت کا شجرۂ کار

- **مراکزِ پاکستان**
  - کراچی ہیڈکوارٹرز
    - کریم آباد برانچ
    - میٹروول برانچ
  - اسلام آباد برانچ
  - گلگت ریجنل برانچ
    - مسگار برانچ
    - التت کریم آباد برانچ
    - حیدرآباد علی آباد برانچ
    - ناصر آباد برانچ
    - نومل برانچ
    - مرتضی آباد برانچ
    - اوشی کھنداس برانچ
  - چترال برانچ
  - یاسین برانچ
  - شخصی برانچز
    - شاہ بی بی برانچ
    - نذیر صابر برانچ
    - یاسمین شیرولی برانچ
    - زیارت خان برانچ
- **ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ**
  - کابل برانچ
  - سیریا برانچ
  - ملائشیا برانچ
  - متحدہ عرب امارات برانچ
- **مراکزِ آسٹریلیا**
  - ملبورن برانچ
  - پرتھ برانچ
- **مراکزِ یورپ**
  - مرکزِ علم و حکمت لندن
  - امام داد کریم برانچ، فرانس
- **مراکزِ امریکہ**
  - ہیوسٹن ہیڈکوارٹرز
  - اٹلانٹا ہیڈکوارٹرز
  - سینیئر سینٹر ڈالاس
  - آسٹن مرکز
  - دُرِ منثور مرکز
  - شکاگو برانچ
  - شخصی برانچز
    - ماہ محل بدرالدین برانچ
    - یاسمین نور علی برانچ
    - مرینہ شفیق برانچ
    - عزیز راجپاری برانچ
- **مراکزِ کینیڈا**
  - مونٹریال برانچ
  - ٹورنٹو/ہیملٹن برانچ
  - ایڈمنٹن برانچ
  - کیلگری برانچ
  - یاسمین کریم برانچ

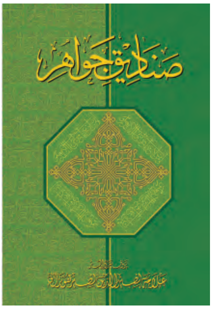
صنادیقِ جواہر

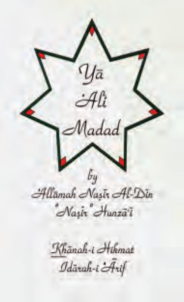
Yā
ʿAlī
Madad
by
ʿAllāmah Naṣīr Al-Dīn
"Naṣīr" Hunzā'ī
Khānah-i Ḥikmat
Idārah-i ʿĀrif

قرآنی سائنس
حصہ اول

رُوح کیا ہے ؟

دیوانِ نصیری

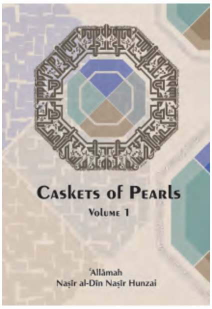
Caskets of Pearls
Volume 1
ʿAllâmah
Naṣīr al-Dīn Naṣīr Hunzai

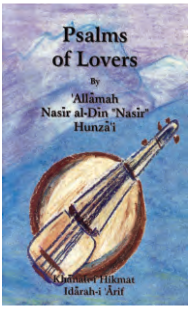
Psalms
of Lovers
By
'Allâmah
Nasir al-Din "Nasir"
Hunzâ'i
Khânah-i Hikmat
Idârah-i 'Ârif

قرآنی سائنس
حصہ دوم

سراج القلوب

قرآن وروحانیت

علمی تصوف و روحانی سائنس
و
روحانی سائنس کے عجائب و غرائب

حظیرۃ القدس
عالم شخصی کی بہشت

قرآنی سائنس
حصہ سوم

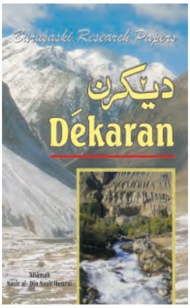
Burushaski Research Papers
دیکرن
Dekaran

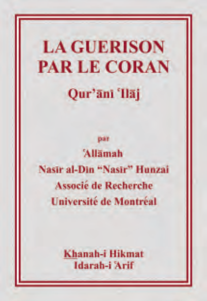
LA GUERISON
PAR LE CORAN
Qur'ānī ʿIlāj
par
ʿAllāmah
Nasir al-Din "Nasir" Hunzai
Associé de Recherche
Université de Montréal
Khanah-i Hikmat
Idarah-i ʿArif

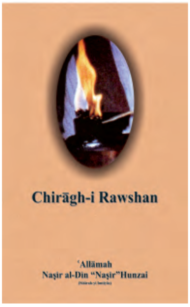
Chirāgh-i Rawshan
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn "Naṣīr" Hunzai

قرآنی سائنس
حصہ چہارم

علم کی سیڑھی

سراج القلوب

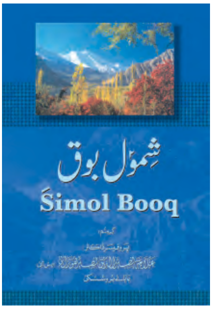
شمول بوق
Śimol Booq

مناجاتِ علمی

ہزار حکمت
(تاویلی انسائیکلوپیڈیا)

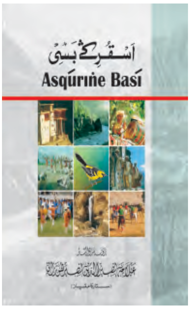
اَسقُرکے بسی
Asqurine Basi

اسمٰعیلی اصطلاحات

ایثارنامه

پندیاتِ جوانمردی

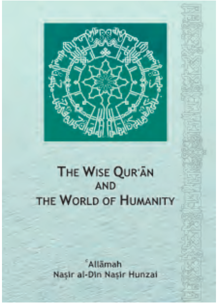
The Wise Qur'ān
and
the World of Humanity
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn Naṣīr Hunzai

Wonders and Marvels of
Spiritual Science
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn Naṣīr Hunzai

کنوزالاسرار

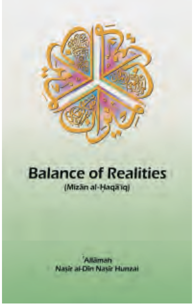
Balance of Realities
(Mīzān al-Ḥaqāʾiq)
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn Naṣīr Hunzai

Hundred Questions
(Saw Su'āl)
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn Naṣīr (Ḥubb-i ʿAlī) Hunzai

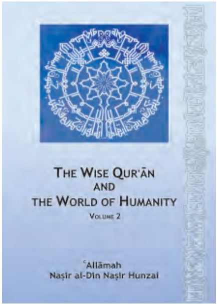
The Wise Qur'ān
and
the World of Humanity
Volume 2
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn Naṣīr Hunzai

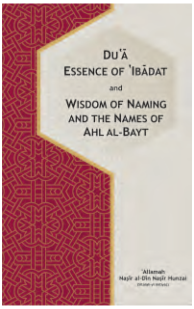
Du'ā
Essence of ʿIbādat
and
Wisdom of Naming
and the Names of
Ahl al-Bayt

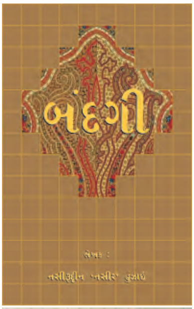
લેખક :
નસીરૂદ્દીન 'નસીર' હુંઝાઇ

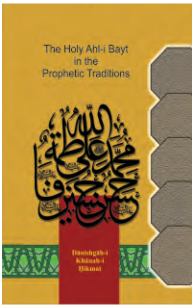
The Holy Ahl-i Bayt
in the
Prophetic Traditions

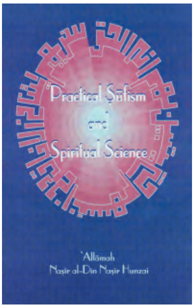
Practical Ṣūfism
and
Spiritual Science
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn Naṣīr Hunzai

وجہِ دین

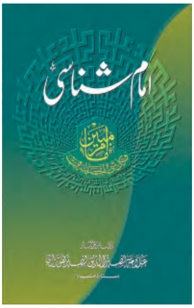
امام شناسی

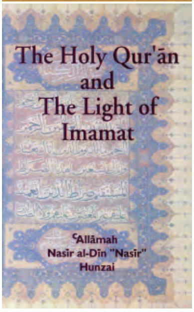
The Holy Qur'ān
and
The Light of
Imamat
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn "Naṣīr"
Hunzai

લેખક :
નસીરૂદ્દીન 'નસીર' હુંઝાઇ

دیوانِ نصیری
(اردو)

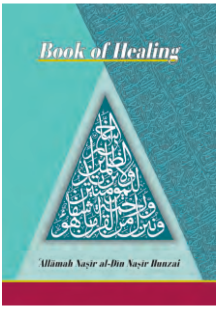
Book of Healing
ʿAllāmah Naṣīr al-Dīn Naṣīr Hunzai

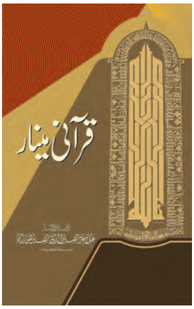
قرآنی مینار

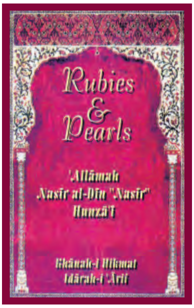
Rubies
&
Pearls
ʿAllāmah
Naṣīr al-Dīn "Naṣīr"
Hunzā'ī
Khānah-i Ḥikmat
Idārah-i ʿĀrif

كتاب الولاية

ولایت نامہ

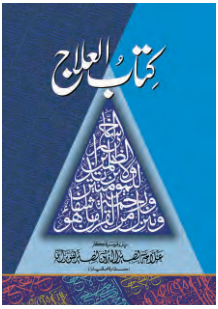
کتاب العلاج

جماعت خانہ

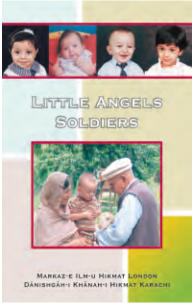
Little Angels
Soldiers
Markaz-e ʿIlm-u Ḥikmat London
Dānishgāh-i Khānah-i Ḥikmat Karachi